الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالی مرحوم کی خطاؤں سے درگزر فرمائے، ان کے درجات بلند فرمائے اوران کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

میت کے مال کی تقسیم کے حوالے سے ارشاد باری تعالی ہے:

(لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا (النساء: 7

مردوں کے لیے اس میں سے ایک حصہ ہے جو والدین اور قریبی رشتے دار چھوڑ جائیں اور عورتوں کے لیے بھی اس میں سے ایک حصہ ہے جو والدین اور قریبی رشتے دار چھوڑ جائیں، اس میں سے جو اس (مال) سے تھوڑا ہو یا زیادہ، اس حال میں کہ مقرر کیا ہوا حصہ ہے۔

مذکورہ بالا آیت مبارکہ میں ایک اصولی حکم دیا گیا ہے کہ ماں باپ اور رشتے داروں کی چھوڑی ہوئی جائیداد میں، چاہے وہ کسی بھی نوعیت کی ہو، جس طرح مردوں کا حق ہے اسی طرح عورتوں اور بچوں کا بھی حق ہے، حتی کہ جو بچہ پیٹ میں ہے وہ بھی وراثت میں حصے دار ہو گا بشرطیکہ زندہ پیدا ہو۔

شریعت کی روشنی میں وراثت کے احکامات میت کے ترکہ میں جاری ہوتے ہیں، اور ترکہ سے مراد ہر وہ مال ہے جو کوئی شخص چھوڑ کر فوت ہو جائے اور وہ اس کی جائز ملکیت ہو، خواہ وہ جائیداد منقولہ (وہ چیز جو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو سکتی ہے جیسے: کرنسی، کار، وغیرہ) ہو یا غیر منقولہ (وہ چیز جو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل نہیں ہو سکتی جیسے: گھر، پلاٹ وغیرہ)، خواہ موت کے وقت وہ اس کے قبضہ میں ہو یا ابھی تک اس پر قبضہ نہ ہو سکا ہو۔

انسان کی وفات پر جو حکومت کی طرف سے رقم ملتی ہے وہ اس کا ترکہ شمار ہو گی اور ورثاء میں ان کے حصوں کے مطابق تقسیم کی جائے گی کیوں کہ یہ رقم حسب قواعد، ملازمت کی ایک مدت کے اختتام پر ملازم کا حق قرار پاتی ہے اور یہ حق قابل چارہ جوئی عدالت ہوتا ہے۔ اگر پنشن حکومت یا ادارہ کی طرف سے انعام بھی ہو، جیسا کہ بعض اہل علم کا خیال ہے تو بھی اس انعام کو میت کے ترکہ میں ہی شمار کیا جائے گا، جیسا کہ مقتول کی دیت کو اس کے ترکہ میں شمار کر کے ورثا میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

البتہ جو تنخواہ مرحوم کی بیوہ کو ملتی ہے وہ حکومت کی طرف سے احسان ہے یہ اسی کی ملکیت ہو گی جس کو یہ دی جاتی ہے۔

اسی طرح اگر حکومت کوئی رقم وغیرہ بطور انعام کے کسی کو دیتی ہے وہ بھی اسی کی ہو گی جس کو دی گئی ہے۔

لہذا سوال میں مذکورہ عورت اپنے خاوند کی پنشن کو تمام ورثاء میں ان کے حصوں کے مطابق تقسیم کرے گی۔

جو تنخواہ اسے حکومت کی طرف سں ملے گی وہ اس کی ذاتی ملکیت ہو گی، ورثاء میں سے کسی کا اس میں کوئی حق نہیں ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

01. فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ
02. فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ